سوال

(375)دعوت کےلیے گھر سے باہر نکلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میرے گھر والے دعوت الی اللہ کو قبول نہ کرے توکیا میرے دعوت کے سلسلہ میں گھر سے باہر نکالنا جائز ہے؟امید ہے کہ حدیث شریف کے ساتھ مدلل جواب عطا فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعوت الی اللہ کا میدان بہت وسیع ہے اور والدین کی اطاعت ہر انسان پر واجب ہے۔اس زمانے میں دعوت کی حیثیت نفل عبادت کی ہے کیونکہ دعوت کا کام کرنے والے بہت سے لوگ موجود ہیں لہذاپنے والدین کی اطاعت کرو'ان کے ساتھ رہواور مقدور بھران کی خدمت کرواوراس کے ساتھ ساتھ اپنے شہر میں افراداورجماعتوں کے ساتھ ملکر(لوگوں کو) دین کی دعوت بھی دیتے رہو'اس طرح والدین کے ساتھ رہ کر دعوت کے اجر وثواب کو بھی حاصل کرلوگے'لیکن پہلے کی دعوت بھی دیتے رہو'اس طرح والدین کے ساتھ رہ کر دعوت کے اجر ثواب کو بھی حاصل کرلوگے'لیکن پہلے خود شریعت کے پابند ہوکر نیکی میں نمونہ بن جاؤ'گناہوں اور معصیت کے کاموں سے دور رہوتاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعوت کو مفید بنادے اورآپ کے ہاتھوں ان لوگوں کوہدایت عطا فرمائے'جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا خیر وبھلائی کا ارادہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص298

محدث فتویٰ